سوال

ورگنڈا (360) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبداللہ بن معسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا ہے کہ :

رُّقی والتَّمائم والتَّولۃ شِرکٌ))

نتر، منتر، تعویذ اور گنڈا شرک ہے۔

ی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک ماموں تھا جو بچھو کے کاٹے کے لیے جھاڑ پھونک کیا کرتا تھا جب رسول اللہ ﷺ نے جھاڑ پھونک سے منع فرمایا تو وہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا : ''اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے جھاڑ پھونک سے منع فرمایا ہے جبکہ میں بچھو کے کاٹے کا جھاڑ پھونک (دم) کرتا

جھاڑ پھونک کے بارے میں ایک حدیث ممانعت کی ہے دوسری جوازکی۔ ان دونوں میں تطبیق کی کیا صورت ہے؟ اگر کوئی بیمار شخص اپنے سینے پر قرآن کی آیات والا تعویذ لٹکائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

عبدالرحمن۔ س۔ ف۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

مد!

جس جھاڑ پھونک سے منع کیا گیا ہے وہ وہ ہے جس میں شرک ہو یا غیر اللہ سے توسل ہو، یا اس کے الفاظ مجہول ہوں جن کی سمجھ نہ آسکے۔

سے ہوئے آدمی کو دم جھاڑ کرنے کا مسئلہ تو یہ جائز ہیا ور شفاء کا بڑا ذریعہ ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

بَأسَ بالرُّقی مَالَم تکُن شرکاً))

س دم جھاڑ میں شرک نہ ہو اس میں کوئی حرج نہیں''

آپ ﷺ نے فرمایا :

ستطاعَ اَن یَنفعَ اَخاہ فلیَنفعہُ))

نخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے وہ کام کرنا چاہیئے''

دونوں احادیث کی مسلم نے اپنی صحیح میں تخریج کی ہے۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا :

رقیۃَ اِلا مِن عین اَو حُمَۃٍ))

م جھاڑ نظر بد اور بخار کے لیے ہی ہوتا ہے''

جس کا معنی یہ ہے کہ ان دو باتوں میں ہی دم جھاڑ بہتر اور شفا بخش ہوتا ہے اور نبی ﷺ نے خود دم جھاڑ کیا بھی ہے اور کرایا بھی ہے

دم جھاڑ یا تعویذ کو مریضوں اور بچوں کے گلے میں لٹکانا تو یہ جائز نہیں۔ ایسے لٹکائے ہوئے تعویذ کو تمائم بھی کہتے ہیں اور حروز اور جوامع بھی۔ اور حق بات یہ ہے کہ یہ حرام اور شرک کی اقسام میں سے ایک قسم ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

علَّق تمیمۃ فلاَ اَتمَّ اللّٰہُ لہ، ومَن تعلَّق وَدعۃً فلَا وَدَعَ اللّٰہُ لہ۔))

'جس شخص نے تعویذ لٹکایا اللہ تعالی اس کا بچاؤ نہیں کرے گا اور جس نے گھونگا باندھا وہ اللہ کی حفاظت میں نہ رہا''

آپ ﷺ نے فرمایا :

لّق تمیمۃً فقد اَشرکَ))

'جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا''

آپ ﷺ نے فرمایا :

((اِنَّ الرُّقی وَالتَّمائم والتَّولۃ شِرکٌ))

،، تعویذاور گنڈا شرک ہے‘‘

ایسے تعویذ جن میں قرآنی آیات یا مباح دعائیں ہوں ان کے بارے علماء کا اختلاف ہے کہ آیا وہ حرام ہیں یا نہیں ؟ اور راہ صواب یہی ہے کہ وہ دو وجوہ کی بنا پر حرام ہیں ۔

ایک وجہ تو مذکورہ احادیث کی عمومت ہے کیوں کہ یہ احادیث قرآنی اور غیر قرآنی ہر طرح کے تعویذوں کے لیے عام ہیں ۔

-